السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی طبعی طورپر بہت کمزور ہے، وہ روزہ نہیں رکھ سکتی جبکہ میری مالی حالت اس قدرکمزور ہے کہ میں اس کی طرف سے کسی کوروزے بھی نہیں رکھواسکتا، ایسے حالات میں میری بیوی کے متعلق کیا شرعی حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

روزوں کے متعلق حکم الٰہی یہ ہے کہ انہیں بروقت رکھا جائے، اگر کوئی عذر ہے توانہیں بعد میں رکھ لیا جائے اگر بروقت یا بعد میں رکھنے کی ہمت نہیں ہے توکسی مسکین کوروزے رکھوادیے جائیں، لیکن اگر روزے رکھوانے کی ہمت نہیں ہے۔ مالی حالت واقعی کمزور ہے توامید ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے انسان سے بازپرس نہیں کریں گے کیونکہ اس نے خودفرمایا ہے:

لا یُكَلِّفُ اللَّهُ نَفسًا إِلّا وُسعَها ﴿٢٨٦﴾... سورة البقرة

''اللہ تعالیٰ کسی جان کواس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔''

چونکہ مفلوک الحال انسان اپنی بیوی کی طرف سے فدیہ دینے کی پوزیشن میں نہیں ہے اوروہ عورت خودروزہ رکھنے کی ہمت نہیں رکھتی، ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ ان سے معافی کا معاملہ فرمائے گا۔ (ان شاء اللہ)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:235

محدث فتویٰ